پریس ریلیز

کینسر سے صحتیاب ہونیوالے بچوں کی مسکراہٹ مسیحا کیلئے بڑا انعام ہے: پروفیسر الفرید ظفر

شفایاب ہونے والے بچوں کے والدین کی ڈاکٹرز و نرسز کیلئے فرط جذبات سے والہانہ دعائیں

کینسر کے خلاف جہاد میں مخیّر حضرات کا تعاون درجنوں جانیں بچانے میں معاون ثابت ہو رہا ہے

جنرل ہسپتال میں کینسر سے صحت یاب ہونے والے بچوں میں گلدستے و تحائف تقسیم کرنے کی تقریب

سرطان کا مرض قابل علاج، بروقت تشخیص و علاج سے خاتمہ کیا جا سکتا ہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

لاہور یکم مارچ:...... کینسر کی بیماری سے شفایاب ہونے والے بچوں کی مسکراہٹ مسیحا کے روپ میں کسی بھی ڈاکٹر کے لئے سب سے بڑا انعام ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بعد ڈاکٹرز، نرسز کی ان تھک محنت اور کاوشوں سے دوبارہ بھرپور زندگی گزارنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اسی طرح جدید میڈیکل سائنس کی ترقی سے آج سرطان کا مرض ایک قابل علاج بن چکا ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ بروقت تشخیص و علاج سے اس موذی مرض کو جڑ پکڑنے سے قبل ہی اس کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

ان خیالات کا اظہار پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال میں کینسر کے مرض سے صحت یاب ہونے والے بچوں میں گلدستے اور تحائف تقسیم کرنے کی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے کیا جبکہ امراض بچگان اور امراض چشم کے ڈاکٹروں نے بھی ان بچوں کے علاج معالجے و دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر محمد معین، پروفیسر آغا شبیر علی، پروفیسر محمد شاہد، ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم، ڈاکٹر عامر رشید، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق، ڈاکٹر سونیا ایوب، ڈاکٹر آفتاب انور، سسٹر نصرت طاہرہ و دیگر موجود تھے۔

تقریب میں کینسر کے مرض سے شفایاب ہونے والے بچوں کے والدین نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بعد ڈاکٹرز و نرسز ہی بچوں کے مسیحا ہیں جنہوں نے ان معصوم بچوں کا بروقت اور درست علاج کر کے ان کی زندگیاں محفوظ بنائی ہیں اور والدین کو ان کی خوشیاں لوٹا دی ہیں اور ہم ساری عمر ان مسیحاؤں کے لئے دعاگو رہیں گے۔

تقریب سے گفتگو کرتے ہوئے سربراہ جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ یہ بات انتہائی پرمسرت ہے کہ معاشرے کے مخیّر اور صاحب ثروت لوگ حکومت کے شانہ بشانہ میدان عمل میں اترے ہیں اور کینسر کے خلاف جہاد میں بھرپور مالی تعاون کر کے درجنوں انسانی جانیں بچانے میں مدد و معاون ثابت ہو رہے ہیں جو ایک عظیم انسانی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرطان کا علاج انتہائی مہنگا ہے اور غریب و متوسط طبقے کے لوگ یہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ہیں اور یہی صاحب ثروت افراد ان کے لئے امید کی سب سے بڑی کرن ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا کہ کینسر کو جان لیوا بیماری سمجھا جاتا ہے اور بالخصوص جب کسی شیر خوار میں بیماری کی علامات تشخیص ہوتی ہیں تو والدین مایوسی کا شکار ہونے لگتے ہیں اور ان کی خوشیاں ماند پڑ جاتی ہیں تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے نازک وقت میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کرنے کے علاوہ اپنے اندر استقامت اور حوصلہ برقرار رکھتے ہوئے اس مرض کے خلاف لڑنے کا عزم بچے اور والدین کو نئی زندگی کی امید کو جنم دیتا ہے اور حوصلہ مند والدین بچے کے علاج کے لئے معالجین کے ساتھ بہتر کوآرڈینیشن اور توجہ کے ساتھ اپنے بچے کے بہتر مستقبل کا فیصلہ کرتے ہیں اور آخر کار کینسر جیسی خطرناک بیماری کو شکست دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

سرطان کے مرض سے صحت یاب ہونے والے بچوں کا پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر کے ہمراہ گروپ فوٹو